بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

REGD No. L. 5254

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

# الفضل ربوہ

یوم سہ شنبہ
۱۰ ذیقعدہ ۱۳۷۸ھ
فی پرچہ ۱۰ نئے پیسے

جلد ۴۸/۱۳ | ۱۹ ہجرت ۱۳۳۸ ہش ۱۹ مئی ۱۹۵۹ء | نمبر ۱۱۷

## بیرونی جماعتوں کی طرف سے ٹیلیفون پر حضور کی صحت کے متعلق اطلاع حاصل کرنے کا سلسلہ برابر جاری ہے

### تمام جماعتوں میں حضور کی صحت یابی کیلئے انفرادی و اجتماعی دعائیں اور صدقات

ربوہ ۱۸ مئی۔ پاکستان کے مختلف علاقوں کی جماعت ہائے احمدیہ کی طرف سے روزانہ ٹیلیفون کے ذریعہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع حاصل کرنے کا سلسلہ برابر جاری ہے۔ پرائیویٹ سکرٹری صاحب کے دفتر میں دوسرے شہروں سے بعض بعض دن بیس بیس ٹیلیفون کالز آجاتی ہیں۔ چنانچہ ان کالز کے جواب میں جماعتوں کو اطلاع دن رات مہیا کی جا رہی ہے اسی طرح جماعتوں کی طرف سے ٹیلیفون کے ذریعہ یہ اطلاعات بھی موصول ہو رہی ہیں۔ کہ جماعتوں میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی کامل و عاجل شفایابی اور درازی عمر کے لئے انفرادی و اجتماعی دعاؤں اور صدقات کا سلسلہ برابر جاری ہے۔ ۱۴ مئی سے ۱۷ مئی تک دفتر پرائیویٹ سکرٹری میں نصف صد سے زائد ایسی ٹیلیفون کالز موصول ہوئیں۔ جو جماعتیں بذریعہ ٹیلیفون باقاعدگی سے اطلاع حاصل کرتی رہیں۔ یا جن جماعتوں کے افراد نے اپنے طور پر بذریعہ ٹیلیفون اطلاع حاصل کی ان کے نام درج ذیل ہیں۔

کراچی۔ راولپنڈی۔ لاہور۔ پشاور۔ کوئٹہ۔ سیالکوٹ۔ ملتان۔ وہاڑی۔ کنری۔ نواب شاہ۔ گوجرخان۔ گجرات۔ جھنگ۔ خنگری۔ عارف والا۔ کیمبل پور۔ قصور۔ گوجرانوالہ۔ کھیوڑہ۔ حافظ آباد۔ شیخوپورہ۔ لائل پور۔ سرگودہا اور کلکتہ۔

# سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

## "بیماری کی علامتوں میں کل سے خفیف سا فرق محسوس ہوتا ہے۔"

از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ

ربوہ ۱۸ مئی۔ کل صبح نو بجے سے دوپہر تک طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر رہی۔ مگر دو بجے کے بعد سے بے چینی اور گھبراہٹ شروع ہو گئی۔ جو پانچ بجے تک رہی۔ چند دن سے یہی دیکھنے میں آ رہا ہے۔ کہ حضور کی طبیعت صبح کے وقت بہتر ہوتی ہے۔ مگر بعد دوپہر بے چینی شروع ہو جاتی ہے۔ پہلے خیال تھا کہ شاید گرمی کا اثر ہوتا ہو۔ مگر اب تین دن سے ربوہ کا موسم بوجہ بارشوں کے اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت اچھا ہے۔ اور دوپہر کو بھی کافی ٹھنڈ ہوتی ہے۔ اس کے باوجود بعد دوپہر حضور کی طبیعت بے چین ہو جاتی ہے۔ جس سے یہی خیال ہے کہ یہ بے چینی بھی بیماری کا ایک حصہ ہے۔ عصر کے بعد پھر حضور کی طبیعت بہتر ہو گئی۔ رات نیند اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی آ گئی۔ اور اب صبح کے وقت طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ بیماری کی علامتوں میں کل سے خفیف سا فرق محسوس ہوتا ہے۔

احباب جماعت التزام کے ساتھ خاص دعائیں فرماتے رہیں۔ تا اللہ تعالیٰ اپنے فضل اور رحم کے ساتھ حضور کو کامل شفا عطا فرمائے۔ اور صحت والی لمبی زندگی عطا فرمائے آمین ثم آمین

خاکسار:- (ڈاکٹر) مرزا منور احمد بوقت ساڑھے نو بجے صبح ۱۸ مئی ۱۹۵۹ء

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے خصوصی دعاؤں اور صدقات کا سلسلہ برابر جاری ہے۔ احباب انفرادی طور پر بھی دعاؤں میں مصروف ہیں۔ اور اجتماعی طور پر بھی التزام کے ساتھ دعائیں کی جا رہی ہیں۔ اب تک بارہ بکرے بطور صدقہ ذبح کئے جا چکے ہیں۔ اور یکصد سے اوپر رقم بطور صدقہ غرباء میں تقسیم کی گئی ہے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مولا کریم جماعت کی متضرعانہ دعاؤں کو قبول فرمائے اور حضور کو اپنے فضل سے جلد صحت یاب فرما کر پوری صحت و عافیت کے ساتھ کام کرنے والی لمبی عمر عطا کرے۔ آمین

## کراچی میں ہر پیر اور جمعرات کو روزہ رکھنے کی تحریک

### حضور ایدہ اللہ کی صحت یابی کیلئے خصوصی دعائیں اور صدقات

کراچی (بذریعہ ڈاک) مکرم جناب عبدالوہاب صاحب سکرٹری مالی جماعت احمدیہ کراچی نے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی خدمت میں اپنے خط محررہ ۱۳ مئی ۱۹۵۹ء کے ذریعہ اطلاع دی ہے۔ کہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعائیں کرنے کی غرض سے وہاں جماعت میں ہر پیر اور جمعرات کو روزہ رکھنے کی تحریک کی گئی ہے۔ چنانچہ احباب جماعت اس تحریک پر لبیک کہتے ہوئے التزام کے ساتھ روزے رکھ رہے ہیں۔ اسی طرح اول دن سے کراچی میں

## مڈل کے امتحان میں ایک احمدی طالبہ کی نمایاں کامیابی

ربوہ ۱۸ مئی۔ یہ امر باعث خوشی ہے کہ امسال سیکنڈری بورڈ آف ایجوکیشن کے مڈل کے امتحان میں جس کے نتیجہ کا بورڈ کی طرف سے کل اعلان ہوا ہے۔ نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ کی طالبہ عزیزہ فیروزہ فائزہ ۶۱۰ نمبر حاصل کر کے صرف اپنے سکول میں ہی اول نہیں رہیں بلکہ ضلع بھر میں اول آئی ہیں۔ عزیزہ فیروزہ فائزہ محترم جناب قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل کی پوتی اور مکرم عبدالرحمٰن صاحب جنید ہاشمی اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی صاحبزادی ہیں۔ گزشتہ سال عزیزہ موصوفہ کی بڑی بہن عزیزہ فاتحہ فردوس نے اپنے سکول میں اول رہ کر بورڈ سے وظیفہ حاصل کیا تھا امید ہے کہ عزیزہ فیروزہ فائزہ بھی امسال بورڈ کے وظیفے کی مستحق قرار پائیں گی۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کی اس نمایاں کامیابی کو نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ اور خود عزیزہ کے لئے مبارک کرے اور اسے مزید دینی و دنیوی ترقیات کا پیش خیمہ بنائے آمین

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ — ۱۹ مئی ۱۹۵۹ء

# فرقہ بندی

جناب نظر زیدی صاحب کا ایک مفید مضمون بعنوان "مسلمانوں کے فرقے" ہفت روزہ ایشیا کی اشاعت ۱۴ مئی ۱۹۵۹ء میں شائع ہوا ہے۔ فاضل مضمون نگار نے اپنے اس مضمون میں اس امر کو اچھی طرح واضح کیا ہے۔ کہ اسلام اپنے منوانے کے لئے ذرا سا تشدد بھی برداشت نہیں کرتا۔ فاضل مضمون نگار کے الفاظ میں ملاحظہ کیجئے۔ آپ لکھتے ہیں:۔

"دراصل یہ اسلام کی عظمت اور سچائی کی ایک بہت بڑی دلیل ہے کہ لوگوں کو اپنی طرف مائل کرنے کے لئے اس نے معمولی سے تشدد کو بھی جائز قرار نہیں دیا۔ اور نہ کسی مرحلے میں انسان کی فطری سعادت سے انکار کیا ہے۔ شروع سے آخر تک اس مذہب کا نقطۂ نظر یہ ہے کہ انسان اپنی اصل کے لحاظ سے افضل و اشرف ہے۔ اگر اس کے اعمال و افعال میں خرابیاں آتی ہیں۔ تو اس کا سبب خارجی اثرات ہیں۔ چنانچہ آپؐ نے اس بات کے احترام میں یہ خطرہ گوارا کر لیا تھا۔ کہ اگر کوئی شخص کھوٹی نیت لے کر بھی مسلمان ہونا چاہے تو اس پر بھروسہ کیا جائے۔ حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کی زندگی کا واقعہ اس بات کا ثبوت ہے

ایک غزوے میں حضرت زیدؓ نے ایک کافر کو مغلوب کر لیا۔ اور اسے کیفر کردار کو پہنچانے کے لئے اس کے قتل پر آمادہ ہو گئے۔ کافر نے جب یہ صورت دیکھی۔ تو بلند آواز سے کلمہ پڑھ کر اپنے مسلمان ہونے کا اعلان کر دیا۔ لیکن حضرت زیدؓ نے اس کی نیت پر شبہ کرتے ہوئے اسے قتل کر دیا۔ اس واقعہ کی اطلاع رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو ہوئی تو آپ نے حضرت زید سے باز پرس کی۔ اور جب انہوں نے یہ کہا کہ وہ شخص محض اپنی جان بچانے کے لئے مسلمان ہو رہا تھا۔ تو فرمایا:۔

کیا تم نے اس کا دل چیر کر دیکھ لیا تھا۔

جہاں انسانیت کا ایسا احترام اور فکر کی ایسی آزادی ہو کچھ خام فکر لوگوں کا اسلامی برادری میں شامل ہونا تعجب کی بات نہیں"

فاضل مضمون نگار نے اس امر کی بھی وضاحت کی ہے۔ کہ مسلمانوں میں مختلف فرقے کیوں بن گئے ہیں۔ چنانچہ آپ لکھتے ہیں:۔

"سوال پیدا ہوتا ہے۔ جب آپس کے اتحاد اور یکجہتی کے سلسلے میں اسلام کی تعلیم اس قدر پاکیزہ ہے۔ اور آپس کے نفاق سے مسلمانوں کو ایسی سختی کے ساتھ روکا گیا ہے۔ تو وہ نفاق کے اس رسوا کن عذاب میں کیوں گرفتار ہوئے۔

معلوم نہیں اس کے جواب میں کیا کہا گیا ہے۔ اور کیا کچھ کہا جائے گا۔ لیکن ہمارا خیال ہے۔ اس کا سب سے بڑا سبب امت کا پھیلاؤ۔ اور اس کے اندر مختلف قوموں اور نسلوں کے لوگوں کا جمع ہو جانا ہے۔ اس کے علاوہ دوسرا بڑا سبب یہ ہے کہ جن لوگوں نے اسلام قبول کیا ان کا نقطۂ نظر ایک نہ تھا۔ منافقین کے گروہ کو تو مسلمانوں میں شامل ہی نہیں کیا جا سکتا۔

لیکن جن لوگوں نے صاف ذہن کے ساتھ بھی اس دین کے اصولوں کو مانا ان میں یہ گروہ لازمی طور سے تھے۔

پہلا گروہ وہ تھا جس نے اپنے پرانے لاہبانہ ذہن کے مطابق اس مذہب کو بھی صرف اخروی زندگی میں نجات کا ذریعہ جانا۔ اور یہ بات کسی مرحلے میں بھی تسلیم نہیں کی۔ کہ یہ اصول ان کی دنیاوی زندگی میں بھی کسی قسم کا فائدہ پہونچا سکتے ہیں

دوسرا گروہ ان لوگوں پر مشتمل تھا۔ جو مذہب کو بھی ایک قسم کی سیاسی تحریک خیال کرتے تھے۔ اور کسی قدر پاکیزگی کے ساتھ یہ تصور لے کر مسلمان ہوئے تھے۔ کہ اس تحریک کی کامیابی کی صورت میں انہیں بھی دنیوی فوائد حاصل ہوں گے۔

تیسرا گروہ ان مقدس افراد پر مشتمل تھا جنہوں نے اسلام کی حقیقی روح سے آشنا ہونے کے بعد اس کے تمام اصولوں کو سچے دل سے قبول کیا تھا۔ اور یہ یقین رکھتے تھے۔ کہ اس مذہب کے پاکیزہ اصول ان کی دنیاوی اور اخروی دونوں زندگیوں کے لئے موجب برکت ہیں۔ اور یہ برکت صرف اس صورت میں حاصل ہو سکتی ہے جب خالص خدا کی خوشنودی کے خیال سے ان پر عمل کیا جائے۔

چنانچہ اگر آج بھی غور کیا جائے۔ تو مسلمانوں کے تمام فرقے فکری اور ذہنی طور پر انہی تینوں گروہوں میں بٹے ہوئے نظر آئیں گے فرق صرف اس قدر ہوا ہے۔ کہ امتداد زمانہ اور تصورات کے امتزاج سے ان گروہوں کی شاخیں پھیلتی چلی گئی ہیں۔"

اس کے بعد فاضل مضمون نگار نے بتایا ہے کہ

"اس فرقہ بندی کی وجہ سے مسلمان قوم کو جو نقصان پہونچا ہے اسے پیش نظر رکھ لیا جائے تو یہ سوچنا سراسر بیوقوفی معلوم ہوگی۔ کہ یہ کسی قسم کا فتنہ ہے یا نہیں۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ اپنے مہلک اثرات کی وجہ سے ایک بڑا فتنہ نظر آنے کے باوجود اسے ایک فطری حالت اور تاریخ کا لازمی اثر خیال کرنا چاہئے خود قرآن کریم اس بات کی گواہی دیتا ہے۔ کہ نوع انسانی کے تمام افراد کو ایک نقطۂ نظر پر متحد کر دینا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے فرائض میں شامل نہ تھا۔ نہ اسی بات پر کسی قسم کی پابندی عائد کی گئی تھی۔ کہ جو لوگ اس دین میں شامل ہو رہے ہیں۔ ان میں سے ہر ایک کا ذہنی تجزیہ کیا جائے۔ اور جب یہ اطمینان حاصل ہو جائے کہ وہ خالص نیت لے کر آئے ہیں۔ تو اس برادری کا ممبر بنایا جائے۔ بلکہ انسانیت کے منصب کا پورا پورا احترام کر کے ہر شخص کے زبانی اقرار پر بھروسہ کیا جاتا تھا۔"

جہاں تک واقعہ کا تعلق ہے یہ باتیں صحیح ہیں۔ فاضل مضمون نگار نے اس بات کا کھوج لگانے کی بھی کوشش کی ہے۔ کہ یہ اختلاف رائے فتنہ کس طرح بن گئی ہے۔ اور بتایا ہے کہ

"اس سلسلہ میں اگر کوئی چیز فتنہ بنی ہے۔ تو وہ یہ ہے کہ جو لوگ خلوص نیت کے ساتھ اس دین کی تمام باتوں کو درست مانتے ہیں۔ انہوں نے بھی اپنے آپ کو نہایت غلط قسم کی بحثوں میں الجھا لیا ہے۔"

بادی النظر میں یہ بات درست معلوم ہوتی ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ فاضل مضمون نگار نے ایسے مصلحین جو الٰہی پروگرام کے ماتحت اللہ تعالیٰ کی طرف سے کھڑے ہوتے رہے ہیں۔ اور عام مصلحین میں فرق نہیں کیا۔ جہاں تک مجددین امت کا تعلق ہے وہ جن اصلاحات پر زور دیتے رہے ہیں۔ وہ تمام بیماری کے ازالہ کے لئے لازمی ہوتی رہی ہیں۔ اور فرقہ بندی سے ہمیشہ بالا رہے ہیں ان کی غرض صحیح دین پیش کرنے کے سوا اور کچھ نہیں رہی۔ اس لئے فرقہ بندی کا الزام ان پر عائد نہیں ہوتا۔ البتہ وہ لوگ جو دین کے مغز سے نا آشنا ہوتے ہیں۔ اور ظاہریت پر مرتے ہیں۔ وہ ذرا ذرا سے اختلاف کو وجہ تنازعہ اور جدل بنا لیتے ہیں۔ اور اس طرح باہم سخت مخالف رونما ہو گئی ہیں۔

اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ مسلمانوں نے بھی دیگر مذاہب کے پیروؤں کی طرح یہ

(باقی دیکھیں صفحہ)

## انیس سالہ کتاب بغیر قیمت دی جائے گی

احباب کو یاد ہوگا کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی اظہار خوشنودی کا دس سالہ سرٹیفکیٹ چندہ کی سال وار تفصیل کے ساتھ دفتر تحریک جدید کی طرف سے ارسال کیا گیا تھا۔ اب حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی اقتداء میں مجلس تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ نے فیصلہ کیا ہے کہ چندہ دینے والے ہر خاندان کو انیس سالہ فہرست کی ایک کتاب مفت دی جائے۔ اس لئے جماعتوں کو چاہیئے کہ ابھی کتابیں اپنی جماعت کے لئے منگوا کر احباب میں تقسیم کر دیں۔ اور اس کے لئے یہ کیا جائے کہ ہر ایک جماعت خاندان کے بزرگ کا نام لکھ کر جسے ایک کاپی بغیر قیمت دینا ہے۔ اس دفتر میں ارسال فرمائیں۔ اور اس میں جس قدر کتب لائبریری یا مساجد میں رکھنے کے لئے درکار ہوں۔ وہ بھی شامل کر دیں۔ چنانچہ اس کے مطابق قادیان دار الامان کی جماعت سے نام بنام معہ لائبریریوں کے ۷۶ کتابوں کا مطالبہ آیا ہے۔ کتاب چونکہ ضخیم ہے۔ اس لئے ریلوے پارسل کے ذریعہ بھیجنے میں اخراجات بھی کم ہوں گے۔ اور جلدی محفوظ پہونچ بھی جائے گی بس بڑی بڑی ہر شہری جماعت یا دوسری جماعتیں فہرست بنا کر اور جس ریلوے اسٹیشن پر لینا آسانی ہو۔ اس سے دفتر ہذا کو اطلاع فرمائیں۔ ان کو ماہ جون کے پہلے عشرہ میں کتاب ارسال کر دی جائے گی۔ انشاء اللہ تعالےٰ

جو صاحب اپنے خاندان کے لئے ایک کتاب سے زائد چاہیں۔ ان کا زائد کتابوں کا مطالبہ بک کر لیا جائے گا۔ اور آخر میں اگر گنجائش ہوئی تو کتاب ارسال ہوگی۔ گو موجودہ ایڈیشن میں ایسی گنجائش بہت کم ہے۔ بہر حال آرڈر بک ہونے پر دوبارہ چھپوا کر کتاب ارسال ہو جائیگی انشاءاللہ۔ پس جلد سے جلد جماعتیں قادیان دار الامان کی طرح نام بنام فہرستیں بنا کر ارسال فرما دیں۔ یا کسی دوست کو بھیجکر دستی منگوا لیں۔

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

# حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیاں

اور

# نشانات صداقت

(از مکرم حکیم عبد اللطیف صاحب شاہد ۔ لاہور)

(قسط نمبر ۳)

(۱۲) یا عیسیٰ انی متوفیک ورافعک الیّ ومطھرک من الذین کفروا وجاعل الذین اتبعوک فوق الذین کفروا الیٰ یوم القیامۃ ثلۃ من الاولین وثلۃ من الاٰخرین ۔ ۱۸۸۳ء

اس الہام کی تشریح براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۸۲ پر اس طرح ہے :۔

" یعنی اس سلسلہ میں داخل ہونے والے دو فریق ہوں گے ۔ ایک پرانے مسلمان جن کا نام اوّلین رکھا گیا ۔ جو اب تک تین لاکھ کے قریب اس سلسلہ میں داخل ہو چکے ہیں ۔ دوسرے نئے مسلمان جو دوسری قوموں میں سے اسلام میں داخل ہوں گے یعنی ہندوؤں اور سکھوں اور یورپ اور امریکہ کے عیسائیوں میں سے ۔ اور وہ بھی ایک گروہ اس سلسلہ میں داخل ہو چکا ہے اور ہوتے جاتے ہیں ۔"

قارئین کرام آپ حضرت اقدس علیہ السلام کے اس الہام کی صداقت کو جو واقعاتی رنگ میں ظاہر ہو چکی ملاحظہ فرماویں کہ کس طرح آپ کی جماعت میں ہندوؤں اور سکھوں سے چیدہ چیدہ افراد شامل ہوئے اور کس طرح یورپ اور امریکہ اور افریقہ اور دیگر ممالک غربیہ کے ہزاروں نفوس آپ کے مبلغین اور واقفین زندگی کے ذریعہ اسلام میں داخل ہو چکے ہیں ۔ مغربی ممالک میں بیسیوں مقامات پر تبلیغی مشن کھل چکے ہیں ۔ مغرب کی زبانوں میں قرآن پاک کے تراجم شائع کئے جا رہے ہیں بلکہ اہل مغرب میں سے اسلام کے شیدائی مبلغ بھی تیار ہو چکے ہیں جو اپنے بھائی بندوں اور اہل وطن کو اسلام میں داخل کر رہے ہیں ۔ لاکھوں روپیہ کی لاگت سے مغربی ممالک میں مساجد تیار ہو رہی ہیں ۔ اخبارات اور رسائل اور لٹریچر تیار ہو کر شائع ہو رہا ہے ۔ کیا اب بھی ان الہامات ربانی و کلام رحمانی کی صداقت میں کوئی شبہ کیا جا سکتا ہے ؟ جبکہ واقعات نے ان کی صداقت پر مہر تصدیق ثبت کر دی ہے ۔

(۱۳) عجل جسد لہ خوار لہ نصب وعذاب ۔ یہ الہام ۱۸۹۳ء کا ہے اور پنڈت لیکھرام پشاوری کی نسبت تھا ۔ جو لفظ بلفظ پورا ہوا ۔ اور بعد میں لیکھرام ۶ مارچ ۱۸۹۷ء کو گوسالہ سامری کی طرح ٹکڑے ٹکڑے کر دیا گیا اور پھر جلایا گیا اور اس کی ہڈیاں دریا میں پھینک دی گئیں ۔ آپ کے اس نشان کی علاوہ ہزارہا اہل اسلام کے منصف مزاج ہندوؤں اور سکھوں نے بھی تصدیق کی اور اقرار کیا کہ یہ الہام لفظ بلفظ پورا ہو گیا ۔ اس کی تفصیل آپ کی کتب استفتاء اور سراج منیر ۔ تریاق القلوب ، نزول المسیح اور حقیقۃ الوحی میں مندرج ہیں ۔

(۱۴) ان شانئک ھو الابتر

یہ الہام ۲۹ ستمبر ۱۸۹۴ء کا ایک شخص سعد اللہ لدھیانوی کے متعلق ہے ۔ جس کی بدزبانیوں کو سن کر آپ نے ایک اشتہار میں لکھا ۔ مجھے اسی وقت ۲۹ ستمبر ۱۸۹۴ء کو نیز کی نسبت الہام ہوا ہے ۔ ان شانئک ھو الابتر تذکرہ صفحہ ۲۶۸، ۲۶۹)

چنانچہ الہام الٰہی کے مطابق یہ شخص سعد اللہ لدھیانوی جنوری ۱۹۰۷ء کے پہلے ہفتہ میں نمونیا پلیگ سے مر گیا اور اس کے مرنے کے کچھ سال بعد اس کا اکلوتا لڑکا محمود نامی بھی جو اس الہام سے پہلے موجود تھا موضع کوم کلاں ضلع لدھیانہ میں لاولد فوت ہو گیا ۔ اور اس طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی کے مطابق سعد اللہ کی نسل منقطع ہو گئی ۔

نوٹ :۔ سعد اللہ لدھیانوی کے لڑکے نے اولاد کے حصول کے لئے کئی شادیاں کیں لیکن کسی سے اولاد نہ ہوئی الہام کے بعد نہ تو سعد اللہ کے کوئی لڑکا پیدا ہوا نہ اس کے بیٹے محمود کے ہاں اولاد ہوئی ۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نسل کو بڑھا کر سو سے اوپر پہنچا دیا اور

سہ اک سے ہزار ہوویں

کی دعا کی قبولیت ہم آئے دن دیکھتے رہتے ہیں اور آئندہ نسلیں بھی دیکھتی چلی جائیں گی ۔ انشاء اللہ تعالیٰ ۔

اسی الہام کے متعلق حضرت اقدس اپنی کتاب انجام آتھم کے حاشیہ صفحہ ۵۹ پر تحریر فرماتے ہیں :۔ " یہ الہام ان شانئک ھو الابتر اس وقت اس عاجز پر خدا تعالیٰ کی طرف سے القا ہوا ۔ کہ جب ایک شخص نو مسلم سعد اللہ نام نے ایک نظم گالیوں سے بھری ہوئی اس عاجز کی طرف بھیجی تھی ۔ ۔ ۔ ۔ سو یہ الہام اس کے اشتہار اور رسالہ کے پڑھنے کے وقت ہوا ۔ کہ ان شانئک ھو الابتر سو اگر اس ہندو زادہ بدفطرت کی نسبت ایسا وقوع میں نہ آیا ۔ اور وہ نامراد اور ذلیل اور رسوا نہ مرا تو سمجھو کہ یہ خدا کی طرف سے نہیں ۔" سو اسے ذلت کی موت نصیب ہوئی اور حضرت اقدسؑ کی زندگی میں ہمیشہ کیلئے دنیا میں بے نام و نشان ہو گیا ۔ سہ

صادقاں را نور حق تا بد مدام
کاذباں مردند و شد ترکی تمام

(۱۵) حضرت اقدسؑ کو طاعون کے بارہ میں الہام کئی بار ہوا ساتھ ہی بتایا گیا کہ قادر خدا قادیان کو طاعون کی تباہی سے محفوظ رکھے گا ۔" (دافع البلاء صفحہ ۵ مطبوعہ ۱۹۰۲ء)

طاعون کی وباء حضرت اقدس علیہ السلام کے زمانہ اور اسکے بعد بھی سخت ہونے کی صورت

## کلمات طیبات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

## دعا کرنے سے پہلے اپنے اعتقاد و اعمال پر نظر کرو

" یہ سچی بات ہے کہ جو شخص اعمال سے کام نہیں لیتا وہ دعا نہیں کرتا بلکہ خدا تعالیٰ کی آزمائش کرتا ہے ۔ اس لئے دعا کرنے سے پہلے اپنی تمام طاقتوں کو خرچ کرنا ضروری ہے ۔ اور یہی معنی اس دعا کے ہیں ۔ پہلے لازم ہے کہ انسان اپنے اعتقاد ۔ اعمال میں نظر کرے ۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کی عادت ہے کہ اصلاح اسباب کے پیرایہ میں ہوتی ہے ۔ وہ کوئی نہ کوئی ایسا سبب پیدا کر دیتا ہے کہ جو اصلاح کا موجب ہو جاتا ہے ۔ وہ لوگ اس مقام پر ذرا خاص غور کریں جو کہتے ہیں کہ جب دعا ہوئی تو اسباب کی کیا ضرورت ہے ۔ وہ نادان سوچیں کہ دعا بجائے خود ایک مخفی سبب ہے جو دوسرے اسباب کو پیدا کر دیتا ہے ۔ اور ایاک نعبد کا تقدم ایاک نستعین پر جو کلمہ دعائیہ ہے اس امر کی خاص تشریح کر رہا ہے ۔ غرض عادت اللہ ہم یونہی دیکھ رہے ہیں کہ وہ خلق اسباب کر دیتا ہے ۔ دیکھو پیاس کے بجھانے کے لئے پانی اور بھوک کے مٹانے کے لئے کھانا مہیا کرتا ہے ۔ مگر اسباب کے ذریعے ۔ پس یہ سلسلہ اسباب یونہی چلتا ہے ۔ اور خلق اسباب ضرور ہوتا ہے ۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کے یہ دو نام ہی ہیں ۔ کہ کان اللہ عزیزاً حکیماً ۔ عزیز تو یہ ہے کہ ہر ایک کام کر دینا ۔ اور حکیم یہ کہ ہر ایک کام کسی حکمت سے موقع اور محل کے مناسب اور موزوں کر دینا ۔ دیکھو نباتات ، جمادات میں قسم قسم کے خواص رکھے ہیں ۔ تربد ہی کو دیکھو کہ وہ ایک دو تولہ تک دست لے آتی ہے ایسا ہی سقمونیا ۔ اللہ تعالیٰ اس بات پر تو قادر ہے کہ یونہی دست آجائے یا پیاس بدوں پانی ہی کے بجھ جائے ۔ مگر چونکہ عجائبات قدرت کا علم کرانا بھی ضروری تھا ۔ کیونکہ جس قدر واقفیت اور علم عجائبات قدرت کا وسیع ہوتا جاتا ہے ۔ اسی قدر اللہ تعالیٰ کی صفات پر اطلاع پا کر قرب حاصل کرنے کے قابل ہوتا جاتا ہے ۔ طبابت ۔ ہیئت سے ہزارہا خواص معلوم ہوتے ہیں ۔ علوم ہیں ہی کیا ؟ صرف خواص الاشیاء ہی کا تو نام ہے ۔ سیارہ ، ستارہ ، نباتات کی تاثیریں اگر نہ رکھتا تو اللہ تعالیٰ کی صفت علیم پر ایمان لانا انسان کے لئے مشکل ہو جاتا ۔ یہ ایک یقینی امر ہے کہ ہمارے علم کی بنیاد خواص الاشیاء ہے ۔ اس سے یہ غرض ہے کہ ہم حکمت سیکھیں ۔ علوم کا نام حکمت بھی رکھا ہے ۔ چنانچہ فرمایا ۔ ومن یؤت الحکمۃ فقد اوتی خیراً کثیراً ۔

پس اھدنا الصراط المستقیم کا مقصد یہی ہے کہ اس دعا کے وقت ان لوگوں کے اعمال ، اخلاق ، عقائد کی نقل کرنی چاہیئے جو منعم علیہ ہیں ۔ جہاں تک انسان سے ممکن ہو عقائد ، اخلاق اور اعمال سے کام لے ۔ اس امر کو تم مشاہدہ میں دیکھ سکتے ہو کہ جب تک انسان اپنے قویٰ سے کام نہیں لیتا وہ ترقی نہیں کر سکتا ۔ یا ان کو اصل غرض اور مقصود سے ہٹا کر کوئی اور کام ان سے لیتا ہے ۔ جس کے لئے وہ خلق نہیں ہوئے تو بھی وہ ترقی کی راہ میں نہ بڑھ سکیں گے ۔"

(ملفوظات صفحہ ۱۱۹، ۱۲۰)

یہ وبا بار بار نمودار ہوئی۔ حضرت اقدسؑ نے اس مرض کے پھوٹنے سے پہلے اپنی رویا ۶ر فروری ۱۸۹۸ء بروز یکشنبہ کی بناء پر بذریعہ اشتہار جس کا عنوان ہی "طاعون" ہے نیز اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے جو جو مزید انکشاف آپ پر اس وبا کے متعلق فرمایا اس سے بھی لوگوں کو آگاہ کیا۔ اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو میرے لئے کئی طرح کا نشان بنا دیا ہے۔ جس کا خلاصہ یہ ہے (۱) اوّل یہ کہ میری رویاء کے مطابق یہ بیماری اس ملک میں عنقریب ہولناک صورت میں پھیلے گی۔ اور بار بار اسکے حملے ہونگے۔ سو بعینہٖ اسیطرح ہوا جس طرح آپ نے فرمایا تھا۔ (۲) دوسرے یہ کہ اللہ تعالیٰ قادیان کو طاعون جارف (یعنی جھاڑو دیدینے والی یا بالکل صفایا کر دینے والی) سے محفوظ رکھے گا۔ سو اسی طرح وقوع میں آیا (۳) تیسرے یہ کہ اللہ تعالیٰ آپکے اہل و عیال اور آپکے ظاہری گھر کی چار دیواری کے اندر رہنے والوں کو اس مرض سے ضرور محفوظ رکھیگا۔ یہ عظیم الشان نشان بھی لفظ بہ لفظ پورا ہوا (۴) چوتھے یہ کہ اللہ تعالیٰ خود آپکو خاص طور پر اس مرض کے حملہ سے بچائیگا۔ یہ نہایت ہی عظیم الشان نشان اور پیشگوئی بھی لفظ بہ لفظ پوری ہوئی اور اس میں ہدایت کے طالبوں کے لئے اتنا بڑا سبق ہے جس سے وہ آپکی صداقت اور راستبازی اور منجانب اللہ ہونیکے متعلق حق الیقین کا مرتبہ حاصل کر سکتے ہیں۔

حضور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ میری جماعت کو بھی نسبتاً اس مرض سے محفوظ رکھیگا اور طاعون کے عرصہ میں آپکی جماعت حیرت انگیز ترقی کریگی چنانچہ اس نمایاں نشان کو دیکھکر ہزار ہا افراد سلسلہ میں داخل ہوئے۔ نیز آپنے اس طاعون کے نشان کو نمایاں طور پر ظاہر کرنے کے لئے اپنی جماعت کو طاعون کا ٹیکہ کروانے سے بھی منع فرما دیا تھا۔ اور گورنمنٹ سے بھی یہ خواہش کی تھی کہ وہ آپکی جماعت کو طاعون کے ٹیکہ سے مستثنیٰ رکھے۔ (دیکھو کشتی نوح صـ۲)

(۵) پانچویں آپنے یہ اعلان کیا کہ چونکہ اللہ تعالیٰ نے طاعون کی وباء کو میرے لئے بطور نشان مقرر فرمایا ہے اسلئے میرا جو مخالف میرے مقابل میں طاعون سے محفوظ رہنے کا دعویٰ کریگا وہ ضرور اس مرض میں مبتلاء ہو کر ہلاک ہوگا۔ چنانچہ اس زمانہ میں جس شخص نے ایسا دعویٰ کیا وہ ہلاک ہوا اور جس نے اس زمانہ میں آپ سے مباہلہ کیا آپ کی موجودگی میں طاعون کی وباء میں مبتلا ہو کر مرا۔ الغرض طاعون کا نشان ایک نہایت عظیم الشان نشان ہے جس سے حضرت اقدس علیہ السلام اور آپؑ کے سلسلہ کی صداقت دوپہر کے سورج کی طرح ثابت ہے۔

تمام صداقت پسند منصف مزاج طالبان حق کو چاہیئے کہ آپ کی صداقت کو معلوم کرنے کے لئے اس عظیم الشان نشان کی چھان بین کریں۔ اور جب انہیں معلوم ہو جائے۔ کہ واقعی یہ کرامت اور یہ معجزہ حیرت انگیز اور عبرت خیز طریق سے ظاہر ہوا۔ تو پھر غفلت اور لاپرواہی کو فوراً ترک کر کے حزب اللہ الغالب سلسلہ احمدیہ اور جماعت الٰہیہ میں شامل اور داخل ہو کر خدا تعالےٰ کے فضلوں، رحمتوں اور انعامات کے وارث بن جائیں۔ آمین۔

(۱۶) حضرت اقدس علیہ السلام کو اللہ تعالےٰ نے بار بار یعصمک اللہ کا وعدہ دیا۔ آپ کے دشمنوں کے شر سے جن میں نصاریٰ بھی تھے۔ آریہ بھی تھے۔ سکھ بھی تھے۔ آپ کے رشتہ دار بھی تھے اور آپ کے شہر کے رہنے والے بھی تھے اللہ تعالےٰ نے سب کے شر سے آپ کو بچایا۔

(۱) اقدام قتل کے الزام کا وہ مشہور مقدمہ جو عیسائیوں کی طرف سے دائر کیا گیا تھا۔ اللہ تعالےٰ نے قبل از وقوع اس سے اطلاع دی اور اس سے بریت کی بشارت بھی دی۔ اس کی تفصیل آپ کی کتاب کتاب البریہ میں موجود ہے۔

(۲) کرم دین آف بھین کے طول طویل مقدمہ میں آریہ مجسٹریٹ کی یہ خواہش تھی کہ جس تدبیر سے بھی ہو قید کرے۔ اللہ تعالےٰ نے نہ صرف اس کے بد ارادہ سے آپ کو محفوظ رکھا بلکہ اس کے گھر پر اللہ تعالیٰ کا غضب نازل ہوا اور اُسے بیٹے کے مرنے کا صدمہ عظیم اٹھانا پڑا۔ ملازمت سے تنزل کا شکار ہوا۔

(۳) پنڈت لیکھرام کے واقعۂ قتل کے بعد آریوں کی ناپاک سازشوں سے آپ کو بچایا۔

(۴) طاعون کی ہولناک وبا سے جس کے بار بار حملے پنجاب کے ہر شہر، ہر گاؤں بلکہ ہر خاندان پر ہوئے تھے اس سے بال بال محفوظ رکھا۔

کیا وہ شخص جس کے اپنے اور پرائے بھی دشمن ہوں اللہ تعالےٰ کی حفاظت کے بغیر محفوظ رہ سکتا تھا؟ پس آپ کا ان تمام آفتوں سے بچ کر عمر طبعی پانا اور پچھتر سال کی عمر تک خدمات اسلام اور تصنیف و تالیف کے کام میں نوجوانوں کی طرح زندگی گزارنا ایک عظیم الشان نشان اور معجزہ اور کرامت نہیں تو اور کیا ہے؟

# سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایّدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے لئے

## پرسوز اجتماعی دعائیں اور صدقات

### کوٹ مومن

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی بیماری کی خبر سنتے ہی صدقہ دیا گیا اور انفرادی و اجتماعی طور پر دعا کی گئی اور دعائیں جاری ہیں۔ اللہ تعالےٰ حضور کو جلدی صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

(رشید احمد گوندل کوٹ مومن)

### مظفر گڑھ

تمام احباب جماعت احمدیہ مظفر گڑھ بوقت نماز عشاء جمع ہوئے بعد نماز عشاء تمام احباب نے اجتماعی طور پر حضور کی صحت کاملہ و درازیٔ عمر کے لئے خدا تعالےٰ کی درگاہ میں دعا کی۔ صدقہ کیا گیا اور کچھ رقم صدقہ کی حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی خدمت میں برائے غرباء ربوہ ارسال کی گئی۔

(غلام احمد سیکرٹری مال جماعت احمدیہ مظفر گڑھ)

### وزیر آباد

حضور کی بیماری کی خبر سنتے ہی تمام جماعت مسجد میں جمع ہو گئی اور حضور کی صحت کاملہ اور لمبی صحت والی عمر کے لئے اجتماعی دعا کی گئی اور تمام نمازوں میں بالالتزام دعا کی جا رہی ہے کہ اللہ تعالےٰ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کو جلد سے جلد شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ صدقہ بھی دیا گیا۔ ہر روز ٹیلیفون پر حضور کی صحت کی اطلاع دریافت کر کے تمام احباب تک پہنچائی جاتی ہے مستورات بھی اجتماعی دعاؤں میں شامل ہو رہی ہیں

غلام احمد سوداگر چرم سیکرٹری جماعت احمدیہ وزیر آباد

### لجنہ اماء اللہ محلہ دار الرحمت وسطی ربوہ

محلہ دار الرحمت وسطی حلقہ ۱ میں لجنہ کی طرف سے صدقہ کیا گیا اور گوشت غرباء میں تقسیم کرنے کے علاوہ چاول پکا کر بھی غریب عورتوں اور بچوں کو کھلائے گئے۔ دو دفعہ اجتماعی دعا ہوئی جس میں پچاس عورتیں شامل ہوئیں۔ خدا تعالےٰ ہمارے صدقات اور ہماری عاجزانہ التجائیں قبول فرماتے ہوئے ہمارے پیارے امام کا سایہ ہمارے سروں پر تا دیر سلامت رکھے۔ آمین۔ (امۃ الحمید بیگم صدر محلہ دار الرحمت وسطی حلقہ ۱)

### شیخوپورہ

تمام احباب جماعت احمدیہ شیخوپورہ روزانہ نماز مغرب میں جمع ہو کر تضرع اور خشوع و خضوع سے اللہ تعالےٰ کے حضور اجتماعی دعا کرتے ہیں۔ احباب جماعت نے حضور کی صحت و سلامتی اور جلد از جلد شفایابی کے لئے صدقہ بھی دیا۔

(قریشی سعید احمد اظہر شاہد مربی سلسلہ شیخوپورہ)

### جہلم

حضور ایدہ اللہ کی علالت کی خبر سنتے ہی نماز مغرب میں حضور کی صحت کے لئے اجتماعی دعا کی گئی اور صدقہ دیا گیا۔ مؤرخہ ۵۹-۵-۲۰ کو تمام احباب جماعت احمدیہ جہلم کو اجتماعی دعا کے لئے ہر نماز مغرب میں جمع ہونے کی تحریک کی گئی۔ چنانچہ کافی تعداد میں احباب جمع ہوئے۔ مکرمی مولوی عبد المغنی صاحب امیر جماعت کی اقتداء میں نہایت زاری و الحاح کے ساتھ حضور کی صحت و عافیت کے لئے دعا ہوئی۔ صدقات کا سلسلہ بھی جاری ہے۔

(خاکسار عبد الحلیم)

### گجرات شہر

جماعت احمدیہ گجرات شہر نے اپنے امام ہمام ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی کامل صحت و عافیت اور درازیٔ عمر کے لئے ۱۳ مئی کو بعد نماز عصر و مغرب اور ۱۴ کو صبح کی نماز میں اور بعد میں اجتماعی دعائیں کیں اور صدقہ بھی دیا گیا

(غلام احمد بدوملوی از گجرات)

### چک نمبر ۸۴ شمیر روڈ اٹھلپور

جماعت احمدیہ چک ۸۴ میں حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی کامل صحت اور درازیٔ عمر کے لئے انفرادی اور اجتماعی طور پر خصوصی دعاؤں کا سلسلہ جاری ہے۔ جماعت کی طرف سے صدقہ بھی دیا گیا (عبد الرحمٰن قادیانی سیکرٹری مال)

### ڈسکہ

جماعت احمدیہ ڈسکہ نے اجتماعی دعا کی اور صدقہ بھی دیا کہ اللہ تعالیٰ حضور کو جلد کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین (ملک غلام نبی سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ڈسکہ)

### سیالکوٹ چھاؤنی

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی تشویشناک علالت کی خبر سن کر غرباء۔ فقراء۔ یتیموں اور بیوگان میں نقدی تقسیم کی گئی اور دعا کی گئی۔ اور روزانہ اجتماعی دعاؤں اور شام کو فون سے اطلاع حاصل کرنے کا انتظام کیا گیا۔ اس کے علاوہ انفرادی اور تہجد کی دعاؤں کی خاص طور پر تحریک کی گئی۔ تا اللہ تعالےٰ رحم فرمائے اور حضور کو جلد اچھی صحت۔ لمبی عمر اور کام کرنے والی زندگی عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

(سرفراز علی سیکرٹری مال سیالکوٹ چھاؤنی)

**درخواست دعا:** میری ہمشیرہ امۃ الحی بوجہ بخار بیمار ہے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اسے شفائے کامل عطا کرے آمین۔ (امۃ الحفیظ بشریٰ بنت خیر دین مرحوم ربوہ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ھو الناصر

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

# دعاؤں اور صدقات کی تحریک

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ

احباب جماعت کو علم ہے کہ تقریباً بارہ روز سے حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت بہت خراب ہے جس کی وجہ سے افراد جماعت بہت فکرمند اور پریشان ہیں اور حسبِ توفیق حضور کی کامل صحت کیلئے صدقات بھی دے رہے ہیں تا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرنے کا موجب ہوں اسلام میں صدقات دینے کے کئی طریق ہیں مثلاً جانور ذبح کر کے اس کا گوشت غرباء میں تقسیم کرنا۔ نقد رقم غرباء کو ادا کرنا یا غرباء کی دیگر ضروریات کو پورا کرنا۔ مگر میرے نزدیک بیماری کا صدقہ دینے کا ایک اور بھی نہایت اہم طریق یہ ہے کہ ایسے غریب و نادار لوگوں کا علاج کرانا جو اس کی طاقت نہ رکھتے ہوں۔ کیونکہ جہاں ایک شخص کے لئے علاج کے تمام وسائل اللہ تعالیٰ کے فضل سے میسر ہوں وہاں دوسرے کے لئے عام علاج بھی میسر نہ ہو سکے تو ایسے مستحق کا علاج کرانے سے مجھے یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ کا رحم جوش میں آئے گا۔ لہٰذا حضور کی صحت اور کامل شفایابی کے لئے صدقات دیتے وقت احباب جماعت کو صدقات کے اس طریق کو بھی مدنظر رکھنا چاہیئے۔

ربوہ میں بہت سے ایسے غریب و نادار بیمار لوگ ہیں جن کے لئے قیمتی ادویہ کی ضرورت ہوتی ہے مگر وہ طاقت نہیں رکھتے اور اس طرح ایک جائز ضرورت سے بوجہ افلاس کے محروم رہ جاتے ہیں۔ فضل عمر ہسپتال کی طرف سے ایسے مریضوں کو حتی الوسع ہر ممکن طبی امداد پہنچانے کی کوشش کی جاتی ہے مگر ہسپتال کا بجٹ ان قیمتی ادویہ کا متحمل نہیں ہو سکتا یہ کام تو صرف صاحب استطاعت احباب کی توجہ سے ہی کسی حد تک ہو سکتا ہے چنانچہ میں خوشی کے ساتھ یہ اظہار کرتا ہوں کہ میری تحریک پر مکرم ملک عبدالرحمٰن صاحب آف قصور فلور ملز ایسے مریضوں کی ادویہ کے لئے گذشتہ ایک سال سے زائد عرصہ سے یکصد روپیہ ماہانہ باقاعدہ ارسال فرما رہے ہیں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔ امید ہے دوسرے صاحب استطاعت احباب بھی اس طریق صدقہ کی طرف توجہ فرما دیں گے اور جہاں وہ حضور کی صحت کے لئے بطور صدقہ جانور ذبح کرائیں گے وہاں اپنے ان غریب و بے کس بیمار بھائیوں کے علاج کے لئے بھی بطور صدقہ رقوم فضل عمر ہسپتال میں ارسال فرما دیں گے۔ نیز ذی استطاعت احباب اگر اس غرض کے لئے ماہانہ رقوم مقرر کر کے ارسال فرما دیں تو یہ اور بھی بہتر ہوگا۔ اس طرح اللہ تعالیٰ کا رحم جوش میں آکر ہمارے امام کو اپنے خاص فضل سے کامل شفاء عطا فرما دے گا اور ایسے احباب کے گھروں سے بھی بیماریوں کو دور فرما دے گا۔

وما توفیقنا الا باللہ۔ والسلام

(خاکسار ڈاکٹر مرزا منور احمد ۱۶/۵/۵۹)

## سلسلہ کے پرانے اخبارات و رسائل کی ضرورت

جیسا کہ احباب کو معلوم ہے کہ سلسلہ کے پرانے اخبارات اور رسائل علوم کا ایک بہت بڑا خزانہ ہیں۔ اس قیمتی ریکارڈ کا مرکزی لائبریری میں موجود ہونا بہت ضروری ہے تا کہ علماء سلسلہ اور تحقیق کرنے والے احباب اس سے مستفید ہو سکیں لیکن افسوس کہ یہ قیمتی اور بیش قیمت ریکارڈ قیام پاکستان کے وقت قادیان ہی رہ گیا تھا۔ یہاں اگر اسے مکمل کرنے کی کوشش تو کی گئی مگر تاحال اس میں کامیابی نہیں ہوئی۔ اس اعلان کے ذریعہ میں تمام احباب کی خدمت میں التماس کرتا ہوں اگر مندرجہ ذیل اخبارات اور رسائل کے پرانے فائل کسی جماعت میں یا ذاتی طور پر کسی دوست کے پاس موجود ہوں تو وہ مرکزی لائبریری کو عطا فرمائیں۔ اگر کوئی دوست یا جماعت ان اخبارات اور رسائل کے مکمل فائل یا ان کا کوئی حصہ بطور عطیہ مرحمت فرمائیں گے تو ان فائلوں کو انہی کے نام پر ریکارڈ کیا جائے گا تا ان کے لئے دعا ہوتی رہے۔ لیکن جو دوست بطور عطیہ نہ دینا چاہیں انہیں مناسب قیمت ادا کر دی جائے گی۔

اخبار الحکم قادیان۔ اخبار بدر قادیان۔ اخبار نور قادیان۔ اخبار فاروق قادیان
رسالہ ریویو آف ریلیجنز قادیان (اردو و انگریزی) رسالہ تشحیذ الاذہان قادیان۔

(انچارج خلافت لائبریری۔ ربوہ)

---

## قائدین مجالس خدام الاحمدیہ کی فوری توجہ کے لئے

اہتمام تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

کو اراکین مجلس خدام الاحمدیہ کی علمی و عملی ترقی کی رفتار کو تیز تر کرنے کے سلسلہ میں مندرجہ ذیل کوائف کی فوری ضرورت ہے۔ قائدین مجالس خدام الاحمدیہ سے اس امر کی توقع کی جاتی ہے کہ وہ جلد از جلد ان کوائف کے متعلق مجلس مرکزیہ کو اطلاع بہم پہنچانے کی کوشش فرمائیں۔ تاکہ مزید کارروائی میں تاخیر نہ ہو۔ اسی مضمون کا ایک سرکلر بھی قائدین مجالس کو انفرادی طور پر بھجوایا جا چکا ہے۔ امید ہے کہ قائدین اس امر کی طرف خصوصی توجہ منعطف فرما کر خاکسار کو شکریہ کا موقعہ بہم پہنچائیں گے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(۱) اراکین مجلس خدام الاحمدیہ کی کل تعداد
(۲) مولوی فاضل اور گریجوایٹس یا اس سے اوپر تعلیم یافتہ خدام الاحمدیہ کی تعداد
(۳) میٹرک سے اوپر اور مولوی فاضل یا گریجوایٹس تک کے معیار کے خدام کی تعداد
(۴) چھٹی سے میٹرک تک کے معیار کے خدام کی تعداد۔
(۵) چھٹی سے نیچے لیکن تعلیم یافتہ خدام کی تعداد۔
(۶) بالکل ان پڑھ خدام کی تعداد۔ (۷) کل تعداد از نمبر ۲ تا نمبر ۶۔
(۸) جماعت کے ان پڑھ افراد کی تعداد جو خدام کے علاوہ ہوں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

---

## رسالہ خالد اور آپ کا فرض

رسالہ خالد جماعت کے نوجوانوں کا جریدہ ہے۔ جس میں علاوہ مرکزی اعلانات کے مجالس کی مساعی کا ذکر ہوتا ہے۔ تربیتی اور علمی مضامین ہوتے ہیں اور ان امور کا تقاضا ہے کہ خدام الاحمدیہ کا ہر ممبر اس رسالہ کا باقاعدگی سے مطالعہ کرے۔ الحاد و دہریت کی موجودہ فضا میں دینی لٹریچر کا مطالعہ اور دینی ملی سرگرمیوں سے مطلع رہنا۔ اپنے مذہبی جذبات اور وابستگی کے لئے ہی ضروری نہیں بلکہ ایسا نہ کرنا اپنے فرض سے کوتاہی برتنے کے مترادف ہے۔ خالد کی اشاعت کی وسعت ایک مقیاس ہے جس کے ذریعہ یہ اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ آپ اپنی تنظیم اور مجلس سے کتنی دلچسپی رکھتے ہیں۔

میں امید کرتا ہوں کہ خدام اپنے اس فرض سے صحیح رنگ میں عہدہ برآ ہوں گے۔ ہر خادم کوشش کرے گا کہ وہ رسالہ خالد کا مطالعہ کر کے اپنی تنظیم سے کما حقہ وابستگی کا ثبوت دے اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے فرائض کو سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

---

(۴) میری بہن سیدہ شاہ رخ نسرین نے امسال میٹرک کا امتحان دیا ہے۔ نتیجہ عنقریب نکلنے والا ہے۔ احباب کرام کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(سیدہ ماہ رخ پردیپ گول بازار ربوہ)

---

## وصیت فارم پُر کرنے کے لئے ضروری ہدایات

باوجود متعدد مرتبہ اعلان کرنے کے وصیت فارم بالعموم احتیاط سے اور درست طور پر نہیں لکھے جاتے۔ اس لئے تکمیل کے لئے واپس کرنے پڑتے ہیں یا تکمیل کے لئے خط و کتابت کرنی پڑتی ہے اور ان کی منظوری حاصل کرنے میں تاخیر کی ایک وجہ یہ بھی ہو جاتی ہے۔ لہذا مندرجہ ذیل ہدایات وصیت کے فارموں کی تکمیل کے لئے پھر ایک مرتبہ شائع کی جاتی ہے۔ وصیت کرنے والے وصیت لکھنے والے گواہ اور مصدقین احباب ان ہدایات کو مدنظر رکھیں۔

(۱) وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ لکھی جائے نہ کہ بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان
(۲) وصیت کی عبارت میں مشکوک اور کٹے ہوئے الفاظ پر لکھنے والے کے دستخط ہونے چاہئیں
(۳) وصیت کنندہ کا اپنا مکمل پتہ ہونا چاہئے جس پر خط و کتابت ہو سکے۔
(۴) وصیت پر دو گواہوں کے دستخط معہ ولدیت اور ان کے پتے مکمل ہونے چاہئیں۔ گواہ اگر قریبی رشتہ دار ہوں تو بہتر ہے۔
(۵) وصیت میں اگر جائیداد غیر منقولہ (زمین یا مکان وغیرہ) پیش کی گئی ہو تو بالغ ورثاء اور شرکاء کے دستخط معہ ولدیت اور مکمل پتے ہونے چاہئیں۔
(۶) وصیت میں درج کردہ جائیداد غیر منقولہ کی تفصیل پوری پوری (محل وقوع رقبہ اور اندازہ قیمت) کا درج ہونا ضروری ہے اور حصہ آمد کی صورت میں ماہوار آمدنی اور اس کا ذریعہ
(۷) الف۔ تصدیقی فارم پر مقامی جماعت کے دو عہدیداروں کی تصدیق ہونی چاہئے۔
ب۔ مستورات کی وصیتوں پر اگر مقامی لجنہ قائم ہو تو اس کی تصدیق بھی کروا دی جائے ورنہ مقامی عہدیداروں کی تصدیق کافی ہے۔
(۸) مستورات کی وصیتوں میں علاوہ دیگر جائیداد یا ماہوار آمدنی کے مہر کا ذکر خصوصیت سے ہونا چاہئے کہ کتنا ہے اور آیا وہ خاوند کے ذمہ واجب الادا ہے یا وصول کر لیا ہوا ہے۔ اگر مہر کی رقم وصول ہو چکی ہو تو اب کس شکل میں ہے۔
(۹) مہر کے حصہ وصیت کے متعلق (اگر مہر موقوف بذمہ خاوند واجب الادا ہے) خاوند کی تحریر وصیت کے ساتھ شامل ہونی چاہئے کہ وہ ادا کرنے کا ذمہ وار ہے۔
(۱۰) چندہ شرط اوّل (حسب حیثیت مگر کم سے کم بموازی ۸/-) اور چندہ اعلان وصیت بوقت تحریر وصیت ادا کر کے رسید کا نمبر اور تاریخ وصیت فارم کے حاشیہ پر نوٹ کیا جائے۔ یہ امر ملحوظ رہے کہ ان دونوں چندوں کی فوری ادائیگی تکمیل وصیت کے لئے ضروری ہے۔ ورنہ کارروائی ملتوی رہے گی۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

---

## مسجد دار الرحمت ربوہ کیلئے کلاک کا عطیہ

چوہدری عبد الکریم صاحب پروپرائٹر ہوٹل نپیئر روڈ کراچی نے مسجد دار الرحمت کے لئے ایک قیمتی کلاک عطا فرمایا ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ چوہدری صاحب کی عمر اور مال میں برکت دے اور دین کی خدمت کا زیادہ سے زیادہ موقع عطا فرمائے آمین

(محمد سعید پریذیڈنٹ محلہ دار الرحمت غربی۔ ربوہ)

---

## درخواستہائے دعا

(۱) مکرم خانصاحب میاں محمد شریف صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ لاہور و پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ماڈل ٹاؤن چند دنوں سے بعارضہ دل بیمار چلے آتے ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ خانصاحب موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (عبد المجید خان ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ریٹائرڈ ماڈل ٹاؤن لاہور)

(۲) میرا بیٹا عزیزم نذیر احمد ڈار بی۔ اے سابق پی پولیس ٹانگا نیکا مشرقی افریقہ اور میرا داماد عزیزم عبد الرحمن صاحب بٹ نیروبی کینیا میں تجارت کرتے ہیں۔ وہ دونوں بمع اپنے اہل و عیال کے چھ ماہ پاکستان میں گذارنے کے بعد ۱۰ بجے اتوار کو روانہ ہو گئے ہیں۔ احباب کرام ان دونوں کے لئے دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ ان کو خیریت سے منزل مقصود تک پہنچا دیوے۔

(عبد الکریم ڈار الیکٹریکل کمپنی کچہری روڈ سیالکوٹ شہر)

(۳) میرا پوتا محمد اسلم عرصہ تین چار ماہ سے بیمار ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں
(فقیر محمد حامی چک انوی علی پور کھلوال ضلع مظفر گڑھ حال ملتان شہر)

# وصایا

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو وہ دفتر کو اطلاع کردے۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

**نمبر ۱۵۳۵۰:-** میں چوہدری شریف احمد ولد منشی محمد الدین صاحب قوم گوجر پیشہ زمیندارہ عمر ۲۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن سماعیلہ ڈاکخانہ چنن تحصیل کھاریاں ضلع گجرات صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں

منقولہ و غیر منقولہ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ غیر منقولہ رہائشی مکان پختہ واقعہ موضع سماعیلہ تحصیل کھاریاں ضلع گجرات قیمت ایک ہزار روپیہ۔ نیز ایک بیٹھک پختہ واقعہ موضع سماعیلہ میں ہے۔ جس کی قیمت ہزار روپیہ ہے۔ اراضی تعدادی ۲۰ کنال واقعہ موضع سماعیلہ تحصیل کھاریاں ضلع گجرات جس کی قیمت دس ہزار سات سو پچاس ہے منقولہ جائیداد ایک راس بھینس جس کی قیمت پانچ صد کل میزان تیرہ ہزار دو صد پچاس روپیہ ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کروں۔ تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ثابت ہوگی۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ الراقم الحروف میاں محمد یعقوب انسپکٹر تحریک جدید حال سماعیلہ ۵۹/۳/۴

العبد:۔ شریف احمد ولد منشی محمد الدین رکن سماعیلہ ضلع گجرات۔ ۵۹/۳/۴

گواہ شد:۔ سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا کارکن دفتر وصیت حال سماعیلہ ۵۹/۳/۴

گواہ شد:۔ بقلم خود محمد ابراہیم پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ سکنہ سماعیلہ ۵۹/۳/۴

**نمبر ۱۵۱۶۷:-** میں مرزا غلام احمد ولد مرزا عزیز احمد صاحب ایم اے قوم مغل پیشہ تعلیم عمر ۱۹ سال ۶ ماہ تاریخ بیعت پیدائشی ساکن قادیان حال ربوہ ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵۸/۱۲/۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں

میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ اس وقت ماہوار آمد بطور جیب خرچ مبلغ پندرہ روپیہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے بعد میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ فقط

العبد:۔ مرزا غلام احمد ۵۸/۱۲/۴

گواہ شد:۔ مرزا عزیز احمد ایم۔ اے ربوہ ۵۹/۱۲/۶

گواہ شد:۔ قاضی عبد الرحمن سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

**نمبر ۱۵۲۰۰:-** میں حسن محمد معلم اصلاح و ارشاد ولد اللہ دتہ قوم کھوکھر پیشہ تعلیم دینیات عمر ۵۰ سال تاریخ بیعت ۲۷ دسمبر ۱۹۲۹ء ساکن خوادیاں ڈاکخانہ پیروشاہ ضلع سیالکوٹ صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵۹/۱/۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری اس وقت جائیداد یہ ہے۔ میری خوادیاں ڈاکخانہ پیروشاہ تحصیل و ضلع گجرات خوادیاں میں میری چھ کنال زمین ہے۔ جس کی قیمت ایک ہزار روپیہ فی گھماؤں ہے۔ زمین بارانی ہے۔ اس زمین پر میں نے تین صد روپیہ قرضہ لیا ہوا ہے۔ ایک میرا مکان محلہ دار الیمن قطعہ نمبر ۲ بلاک ۱۹ میں ہے جس پر میں نے چار صد روپیہ خرچ کیا ہوا ہے اس وقت میرا گزارہ جائیداد پر نہیں بلکہ ماہوار آمد پر ہے۔ مجھے پچاس روپے وظیفہ دفتر اصلاح و ارشاد سے ملتا ہے۔ میں اپنی زمین مکان ماہوار آمد سب سے ۱/۱۰ حصہ بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ادا کرتا رہوں گا۔ اگر میرے مرنے کے بعد میری کوئی اور جائیداد بھی ثابت ہو۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میرا پتہ یہ ہے۔ حسن محمد معلم اصلاح و ارشاد مقامی چک نمبر ۲۷۶ ٹھٹھہ کالو کا ڈاکخانہ لنڈیانوالہ تحصیل جڑانوالہ ضلع لائل پور تاریخ ۵۹/۱/۲

العبد:۔ موصی بقلم خود حسن محمد معلم چک ۲۷۶ ٹھٹھہ کالو کا ڈاکخانہ لنڈیانوالہ تحصیل جڑانوالہ ضلع لائل پور۔

گواہ شد:۔ محمد شفیع سیکرٹری مال چک ۲۷۲ گ ب ڈاکخانہ لنڈیانوالہ تحصیل جڑانوالہ ضلع لائل پور۔ گواہ شد:۔ نشان انگوٹھا سید احمد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ۲۷۶ ٹھٹھہ کالو تحصیل جڑانوالہ ضلع لائل پور۔

**نمبر ۱۵۲۹۸:-** میں امۃ النصیر بنت نصیر احمد باجوہ پیشہ طالب علم عمر سترہ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک ۹۸ ج ب ڈاکخانہ خاص ضلع لائل پور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵۹/۱/۱۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائیداد اس وقت ڈیڑھ تولہ طلائی بالیاں ہیں جن کی قیمت اندازاً ڈیڑھ سو روپیہ ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ دس روپے ماہوار جیب خرچ میں سے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کروں گی۔ تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائیگی اگر اس سے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں گی۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوں گی۔

العبد امۃ النصیر بنت چوہدری نصیر احمد باجوہ

گواہ شد۔ عطاء اللہ چیمہ ولد نبی بخش بقلم خود چک ۳۵ جنوبی سرگودھا

گواہ شد:۔ محمود احمد چیمہ چک نمبر ۳۵ جنوبی ضلع سرگودھا ولد عطاء اللہ چیمہ۔

**نمبر ۱۵۲۴۹:-** میں میاں غلام رسول ولد میاں محمد رمضان صاحب بٹ پیشہ دوکاندار عمر ۵۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۵۳ء ساکن سماعیلہ ڈاکخانہ چنن تحصیل کھاریاں ضلع گجرات صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵۹/۳/۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں

میری اس وقت جائیداد حسب ذیل ہے ایک رہائشی مکان پختہ بمقام واقعہ سماعیلہ تحصیل کھاریاں ضلع گجرات ہے۔ اراضی آٹھ کنال بجدی واقعہ موضع اقووالہ تحصیل کھاریاں ضلع گجرات قیمت سات صد روپیہ اور اراضی کی قیمت ایک ہزار روپیہ۔ کل میزان ۱۷۰۰/- میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس جائیداد پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ لیکن میرا گزارہ صرف اس جائیداد پر نہیں۔ بلکہ ماہوار آمد دکان(۱) پر ہے۔

[illegible]

(۱) داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا اور یہ بھی بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد جو بوقت وفات ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اور اگر میں کوئی روپیہ ایسی جائیداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ وصیت کی مد میں کروں تو اس قدر روپیہ اس کی قیمت سے منہا کر دیا جائے گا۔

الراقم الحروف۔ میاں محمد یعقوب انسپکٹر تحریک جدید حال سماعیلہ

العبد غلام رسول ولد محمد رمضان قوم بٹ سکنہ سماعیلہ ڈاکخانہ چنن بہاسپہ ڈنگہ تحصیل کھاریاں۔ ضلع گجرات

گواہ شد محمد ابراہیم پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ سماعیلہ۔

گواہ شد:۔ سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا دفتر وصیت حال سماعیلہ۔

**نمبر ۱۵۳۲۶:-** میں بلقیس بیگم زوجہ چوہدری ثناء اللہ صاحب قوم چوہان پیشہ خانہ داری عمر ۳۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ ڈاکخانہ ضلع گوجرانوالہ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵۹/۲/۱۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں

میری جائیداد اس وقت حسب ذیل ہے

حق مہر بذمہ خاوند واجب الادا ۵۰۰/- روپے زیورات ۱۱۲۵/- ایک کنال اراضی محلہ دار الصدر ربوہ ۹۵۰/- میزان ۲۵۷۵/-

تفصیل زیورات کڑے طلائی ۷ تولے لاکٹ طلائی ۱ ۳/۴ تولے۔ کانٹے طلائی ۳/۴ تولہ۔ گانی طلائی ۲ ۱/۲ تولے۔ انگوٹھیاں طلائی ۱/۲ تولہ۔ میزان ۱۲ ۱/۲ تولے بحساب ۹۰/- روپے تولہ ۱۱۲۵/- روپے

میں اپنی مذکورہ بالا کل جائیداد مالیتی ۲۵۷۵/- روپے کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد آئندہ کوئی اور جائیداد پیدا کروں گی تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات کے وقت جس قدر میری جائیداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالکہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

الامۃ۔ بقلم خود بلقیس بیگم۔ دختر ماسٹر عبد الرحمن صاحب مرحوم۔ زوجہ بابو ثناء اللہ صاحب دھوبی صاحب آبادی حاکم رائے وکیل گلی۔ باوا لدھا سنگھ گوجرانوالہ۔

گواہ شد۔ بقلم خود محمد بخش میر امیر جماعت احمدیہ شہر گوجرانوالہ

گواہ شد عبد الرحمن جنرل سیکرٹری جماعت احمد گوجرانوالہ

گواہ شد بقلم خود ثناء اللہ ولد صوفی محمد شفیع صاحب آبادی حاکم رائے وکیل گلی باوا لدھا سنگھ گوجرانوالہ

# وزرائے خارجہ کی کانفرنس میں مفاہمت کا کوئی امکان نہیں!

## "سربراہوں کی کانفرنس کے انعقاد کا دارومدار جنیوا کانفرنس کی کامیابی پر ہے"

جنیوا ۱۸ مئی۔ وزرائے خارجہ کی کانفرنس آج پھر شروع ہو رہی ہے۔ روسی اتحادی اور مغربی ملکوں کے مندوبین کے موقف میں کسی تبدیلی کے آثار نظر نہیں آتے۔ گو مبصروں کو یقین ہے کہ بالآخر سربراہوں کی کانفرنس بھی منعقد ہو گی۔ لیکن وہ اس امر پر زور دے رہے ہیں کہ سربراہوں کی کانفرنس کے فوری انعقاد کا دارومدار وزرائے خارجہ کی کانفرنس کے کامیاب ہونے پر ہے

اب تک دونوں فریق اپنے اپنے موقف کی وضاحت کرتے ہوئے یہ مطالبہ کر چکے ہیں کہ انہیں کے منصوبہ کو آئندہ گفت و شنید کی اساس قرار دیا جائے۔ مبصروں کا خیال ہے کہ اب کانفرنس کے دوسرے مرحلہ کے لئے سٹیج تیار ہو چکا ہے۔ توقع ہے کہ دوسرا مرحلہ شروع ہونے پر طریق کار کرنے کے لئے فریقین میں رزم آرائی ہو گی۔ اس کے بعد اگلے ہفتے انتہائی تلخ اور کشیدہ ماحول میں بحث و تمحیص کا سلسلہ جاری رہے گا۔ اس مرحلے کی تکمیل پر کانفرنس میں سنجیدہ کام کے لئے خفیہ اجلاس ہونے کی توقع ہے۔ خیال ہے کانفرنس کا چوتھا اور آخری دور ابھی کئی دن بعد شروع ہو گا۔

مبصروں کا خیال ہے کہ برلن جرمنی یورپ کی سلامتی اور تخفیف اسلحہ کے مسائل پر کوئی سمجھوتہ ہونے کی چنداں توقع نہیں ہے تاہم مغربی منصوبے میں بعض ایسے نکات موجود ہیں۔ جن پر سمجھوتہ ہو سکتا ہے۔ چنانچہ روس کے وزیر خارجہ مسٹر گرومیکو اور وزیر اعظم مسٹر خروشچیف دونوں نے بھی اس منصوبہ کے "بعض دلچسپ پہلوؤں" کو قابل توجہ قرار دیا ہے۔ ان مبصروں نے یہ پیشگوئی کی ہے کہ مشرقی اور مغربی جرمنی کے نمائندوں پر مشتمل کوئی ایسی کمیٹی قائم ہو سکے گی جو مشرقی اور مغربی جرمنی کے درمیان روابط قائم کرسکے اسی طرح یورپ کے بعض علاقوں میں متعین فوجوں کے متعلق معلومات کے تبادلہ کا انتظام طے کرنے کے لئے بھی مشرقی اور مغربی نمائندوں کی بات چیت شروع کرائی جا سکے گی۔ بعض مبصروں کا خیال ہے کہ وزرائے خارجہ کی موجودہ کانفرنس کم از کم تین ہفتے جاری رہے گی۔

## روسی سفارتخانہ میں آگ لگ گئی

نئی دہلی ۱۸ مئی۔ کل روسی سفارت خانہ کی زیر تعمیر عمارت میں آگ لگ گئی۔ آگ بجھانے والے متعدد انجن ایک گھنٹے تک آگ پر قابو پانے میں کوشاں رہے۔ پھر کہیں جا کر قابو پایا گیا۔ آتشزدگی سے لکڑی کا سامان خاکستر ہو گیا۔ جو تعمیری مقاصد کے لئے جمع کیا گیا تھا۔

## سرکاری ملازموں کی تخفیف اور تنزل

لاہور ۱۸ مئی۔ سپلائی اور ڈویلپمنٹ کے مقامی ڈائریکٹوریٹ کی تنظیم نو کے باعث متعدد ملازموں کو یا تو فارغ کر دیا گیا یا ان کا عہدہ گھٹا دیا گیا ہے۔

کل محکمہ کی جانب سے چوالیس ملازموں کو اس مضمون کے نوٹس دیئے گئے کہ ۲۱ مئی کے بعد ان کی خدمات کی ضرورت نہیں رہے گی۔ ان میں سے تین ملازم اپر ڈویژن کلرک ہیں۔ اسکے علاوہ بعض سپرنٹنڈنٹوں اور ہیڈ کلرک کا تنزل کر کے انہیں نچلے گریڈ دئے گئے ہیں۔

## مقبوضہ کشمیر دیر تک غلام نہیں رہ سکتا

مظفر آباد ۱۸ مئی۔ مسٹر کے ایچ خورشید صدر آزاد کشمیر نے کہا ہے کہ کوئی وجہ نہیں مقبوضہ کشمیر دیر تک بھارت کا محکوم رہے۔ اسے جلد از جلد آزاد کیا جائے گا۔

صدر آزاد کشمیر مظفر گڑھ میں آزاد کشمیر کی فوج کے سالانہ دن پر فوج کی سلامی لے رہے تھے۔ مسٹر خورشید نے یاد دلایا کہ آزاد کشمیر کے تحفظ اور مقبوضہ کشمیر کو آزاد کرانے کے سلسلہ میں آزاد کشمیر کی فوج پر کتنی بھاری ذمہ داریاں عائد ہیں آپ نے کہا میں نوجوان فوجیوں کی مستعدی، چابکدستی اور تنومندی کو دیکھ کر بے حد خوش ہوا ہوں۔ جو فوج ایسی چست و مستعد ہو اور جس فوج میں اتنے چاق و چوبند سپاہی ہوں اسکی موجودگی میں مقبوضہ کشمیر دیر تک غلام نہیں رہ سکتا۔



# آج پاکستان اور عالمی بنک کے نمائندوں کی بات چیت ختم ہو جائیگی

## "ابھی تک صورت حال اُمید افزا ہے" (مسٹر معین الدین)

کراچی ۱۸ مئی۔ نہری تنازعہ کے تصفیہ کے لئے عالمی بنک کے نمائندوں اور پاکستانی حکام کے درمیان گزشتہ دو روز سے جو بات چیت جاری ہے اس کے نتائج کے بارے میں پاکستان کے سرکاری حلقے پُر اُمید نظر آتے ہیں۔ ان حلقوں کی اطلاع کے مطابق بات چیت آج شام صدر ایوب اور عالمی بنک کے سربراہ مسٹر یوجین بلیک کے درمیان اعلیٰ سطح کی ایک ملاقات کے بعد ختم ہو جائیگی

آج دن میں کسی وقت کابینہ کمیٹی کا اجلاس بھی متوقع ہے جس میں عالمی بنک کے پیش کردہ منصوبے کے بارے میں پاکستان کے موقف کو قطعی شکل دی جائے گی۔ کل تمام دن پاکستانی ماہر اور بنک کے نمائندے اس منصوبے کے انجنیئرنگ اور مالیاتی پہلوؤں پر گفتگو کرتے رہے۔ ایک سرکاری ذریعہ نے بتایا کہ ماہرین کی سطح پر منصوبے کا تفصیلی جائزہ پیر کی صبح مکمل ہو جائے گا۔

وزارت محنت کے سیکرٹری مسٹر جی معین الدین نے کل وزیر خزانہ مسٹر محمد شعیب کے ساتھ بنک کے نائب صدر مسٹر ایلیف سے طویل ملاقات کی اور اس کے بعد اخباری نمائندوں کو بتایا کہ بات چیت خوشگوار فضا میں ہو رہی ہے اور ابھی تک صورت حال امید افزا نظر آتی ہے۔ آپ نے اس سوال کا جواب نہیں دیا کہ آیا پاکستان اصولی طور پر بنک کے پیش کردہ نئے منصوبے کو قابل قبول تصور کرتا ہے۔ تاہم مسٹر معین الدین نے کہا کہ ابھی منصوبے کا مطالعہ مکمل نہیں ہوا ہے۔

باخبر ذرائع نے بتایا کہ آج شام صدر ایوب اور مسٹر یوجین بلیک کے درمیان اعلیٰ سطح کی جو ملاقات ہو گی اس میں سہ روزہ بات چیت کے نتائج کا جائزہ لیا جائے گا۔ اور توقع ہے کہ مسٹر بلیک واشنگٹن روانہ ہونے سے پہلے پاکستانی حکام سے اپنی گفتگو کے بارے میں ایک بیان بھی جاری کرینگے مسٹر بلیک اپنے ساتھیوں کے ہمراہ نصف شب کو طیارے پر سوار ہوں گے۔

صدر مملکت جنرل محمد ایوب خان نے کل دوپہر مسٹر بلیک اور انکے ساتھیوں سے ایک لنچ پارٹی میں ملاقات کی تھی۔ جس کا اہتمام وزیر صنعت مسٹر ابوالقاسم کی طرف سے کیا گیا تھا۔ رات کو ایوان صدر میں بھی بنک کے وفد کے اعزاز میں ڈنر دیا گیا۔

## لیڈر (بقیہ ص ۲)

اعتقاد بنا لیا ہے کہ کامل شریعت اور کامل اسوۂ حسنہ کے بعد اللہ تعالیٰ نے انسانوں سے اب بالکل قطع تعلق کر لیا ہے اور اب کسی فرستادۂ حق کی ضرورت نہیں رہی۔ جو اس کامل شریعت اور کامل اسوۂ حسنہ کی تبلیغ و اشاعت اللہ تعالیٰ کی رہنمائی میں کرے۔ یہی رجحانات ہیں جنہوں نے ہر ایک فرقہ کو اپنے اپنے مزعومہ حلقہ کے اندر بند کر دیا ہے اور جس نے باہمی تصادم کی راہیں کھول دی ہیں۔ کُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ (روم ۳۳)

آپ انبیاء علیہم السلام کی تاریخ کا مطالعہ کر کے دیکھیں جب جب ان کے پیروؤں کا یہ اعتقاد ہوا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اب کوئی مداخلت نہیں ہو سکتی اسی وقت ان میں انتشار اور فرقہ بندی پیدا ہو کر نقصان کا باعث ہوتی رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن کریم میں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث میں تبلیغ و اشاعت کا الٰہی پروگرام بھی بتا دیا گیا ہے۔ کیونکہ کامل شریعت اور کامل اسوہ حسنہ کی موجودگی میں اس مغالطہ میں پڑنا زیادہ آسان ہے۔ کامل شریعت اور کامل اسوہ حسنہ کا ہی تقاضا تھا کہ اس مکمل شریعت اور کامل اسوہ حسنہ کی محافظت کا الٰہی پروگرام بھی واضح کر دیا جاتا جیسا کہ حدیث مجددین سے واضح ہوتا ہے۔ (باقی)